



سوال

(73) عشاء سے پہلے سونا اور بارہجے جاگنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص شام کی نماز پڑھ کر بستر پر سو جاتا ہے اور نیند سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ اگر وہ رات کو بارہجے کے بعد جاگے تو نماز عشاء کی پڑھے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے :

«کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحرم یومہ قبلہما والحدیث بعدہما» (مشکوٰۃ باب تعلیل الصلوۃ)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا برا جانتے تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دیدہ دانستہ عشاء سے پہلے سونا درست نہیں۔ اگرچہ عشاء کی نماز کا وقت نصف رات تک ہے لیکن عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا تاکہ کہیں نیند کے غلبہ میں نماز نہ رہ جائے یا جماعت نہ فوت ہو جائے بلکہ اگر پاس جگانے والا موجود ہو تو بھی نہ سونے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام ممانعت فرمائی تاکہ سونے کی عادت نہ پڑ جائے۔ ہاں کہیں اتفاقاً نیند کا غلبہ ہو کر سو گیا تو پھر جب جاگے فوراً نماز پڑھے خواہ رات کے بارہجے کا وقت ہو یا کوئی اور وقت ہو۔

حدیث میں ہے :

«اذ انسی احدکم صلوۃ ونام عنہا فلیصم اذا ذکرہا۔» (مشکوٰۃ باب تعلیل الصلوۃ صفحہ 52)

یعنی جب ایک تمہارا نماز بھول جائے یا سو جائے تو جب یاد آئے یا جاگے اس وقت پڑھ لے۔

وبالله التوفیق



فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج 2 ص 80

محدث فتویٰ